

36803 - کسی اجنبی عورت کو نصیحت کس طرح کی جائے ؟

سوال

مڈل کی تعلیم حاصل کرتے وقت میرے ساتھ ایک لڑکی پڑھتی تھی، لیکن الحمد للہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل کیا جس میں اجنبی عورت سے خلوت کرنے کی حرمت پائی جاتی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ: میں جانتا ہوں وہ اخلاق حمیدہ کی مالک ہے اور میں اسے وعظ و نصیحت کرنا اور اس کی راہنمائی کرنا چاہتا ہوں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خلوت سے منع فرمایا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بھی اجنبی عورت کو دیکھنے سے منع فرمایا ہے تو اب میں اسے دعوت کس طرح دوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

معاملہ بالکل ایسے ہی ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ اجنبی عورت سے خلوت کرنا اور اسے دیکھنا حرام ہے، اگر آپ اسے وعظ و نصیحت اور تبلیغ کرنا چاہتے ہیں تو پردہ میں رہ کر بغیر خلوت کئے بات چیت کرنا ممکن ہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اسے کوئی مفید قسم کی کتاب اور دینی احکام پر مشتمل کیسٹ یا پھر اسے کچھ نصاب لکھ کر دیں اور اس کے علاوہ دوسرے مفید وسائل بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں جن میں فتنہ کا خدشہ نہ پایا جاتا ہو اور وہ مطلوبہ مقاصد کو بھی پورا کرتے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔